السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیات دعائے آحادیث مرویہ کوشفا کےلئے لکھ کر تعویز بنا کر عورت یا بچے کے گلے میں لٹکانا یا بازو پر لٹکانا حالت طہارت میں جائز ہے یا نہیں ؟ اور بے نماز اور اہل ہنود لٹکا سکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ تعویز میں اختلاف ہے۔ راجح یہ ہے کہ آیات یا کلمات صحیحہ دعائیہ جوثابت ہوں ان کا تعویز بنانا جائز ہے۔ ہندو یا مسلمان۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے ایک کافر بیمار پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا۔

شرفیہ

عبداللہ بن عمرو بن عاص صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ "أعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبه وعقابه وشر عباده" لخ ساری دعا ماثور لکھ کر اپنے بچوں کے گلے میں لٹکا دیا کرتے تھے۔ (مشکواة ص 217 ج 1 بحوالہ سنن ابی داؤد۔ و ترمذي) اس وقت کتاب پاس نہیں ورنہ محدث ابن قیم کی کتاب زادالمعاد سے بھی کچھ نقل کرتا۔ اس میں بھی کچھ لکھا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 339

محدث فتویٰ